www.novelsclubb.com
حیانور
Creation
اشکوں کے موتی
اقصیٰ علی
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

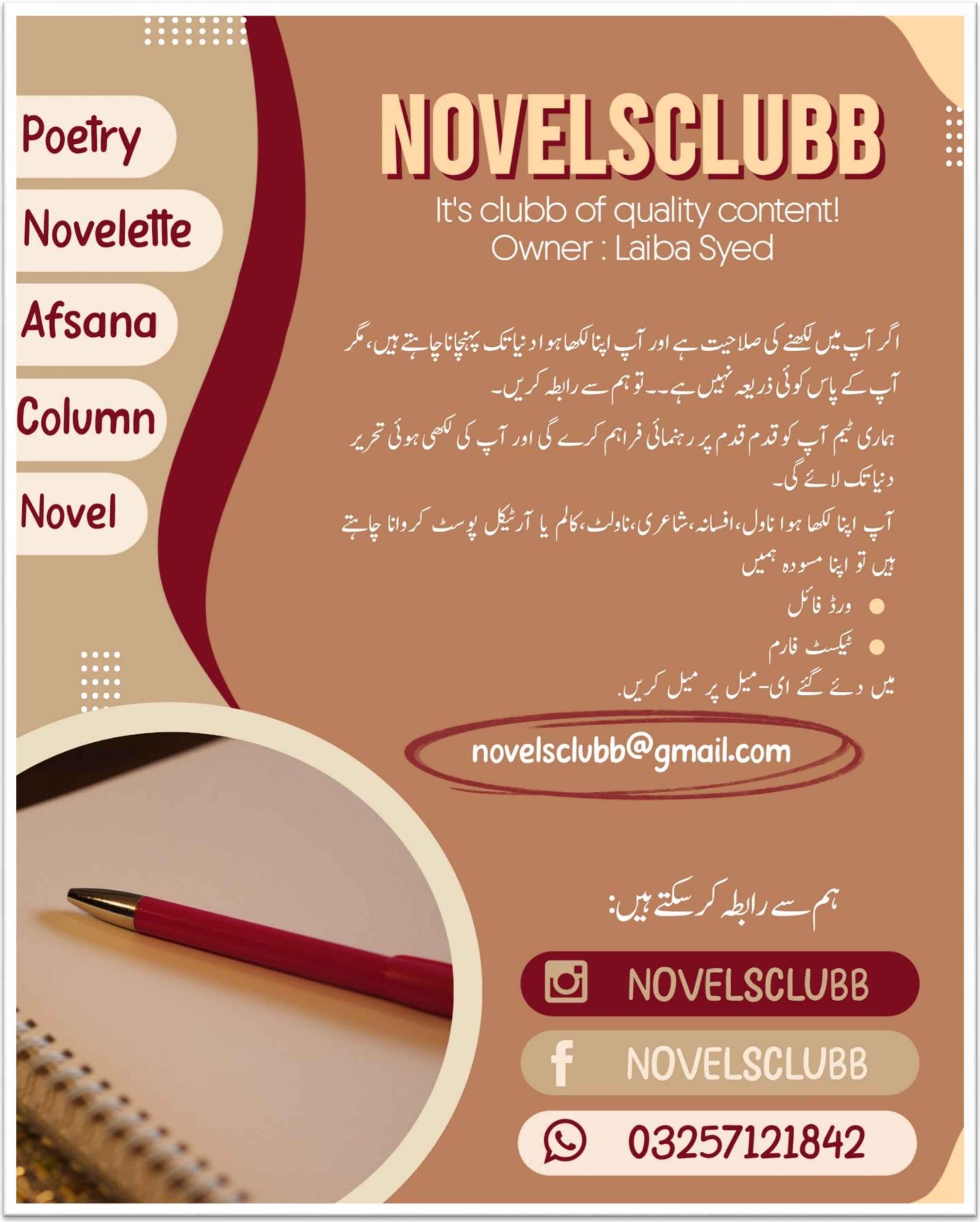
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اشکوں کے موتی

از قلم

اقصیٰ علی

www.novelsclubb.com

اتفاق سے زوہان بھی اس ہی راستے سے گزر رہا تھا۔اس نے جب ایک گاڑی کافی بری حالت میں دیکھی تو وہ جلدی سے اپنی گاڑی سے نکل کر باہر آیا اور عبدالہادی کی گاڑی کی جانب دوڑ لگائی۔اس نے آگے بڑھ کر جلدی سے اس کی گاڑی کا دروازہ کھولا لیکن اندر کے منظر دیکھ کر زوہان خود ششدر رہ گیا۔اندر گاڑی میں ایک لڑکا کافی بری حالت میں خون میں لت پت بے جان پڑا ہوا تھا۔اس نے جلدی سے اسے اپنے ہاتھوں میں بھر کر اپنی گاڑی کی طرف دوڑ لگائی۔ اس نے عبدالہادی کو گاڑی میں پچھلے دروازے سے ڈالا اور جلدی سے فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ کر سٹارٹ کر کے ہسپتال کی جانب روانہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

وہ سنسان سڑک پر گاڑی چلا رہا تھا۔ابھی ہسپتال پہنچنے میں آدھا گھنٹہ لگنا تھا۔زوہان نے سنسان سڑک دیکھ کر گاڑی کو تیز رفتار میں بھگایا۔

آخر کار گھنٹہ بھر کی مسافت طے کرنے کے بعد وہ ہسپتال پہنچ گیا اور عبد الہادی کو وارڈ میں منتقل کروادیا۔ کافی دیر انتظار کرنے کے بعد ایک نرس باہر آئی تو زوہان وہیں تھا۔

"اب کیسے ہیں وہ؟"

زوہان نے آگے قدم بڑھاتے ہوئے کہا۔

"جی سر! آپ کے ساتھ جو ہیں وہ ٹھیک ہیں سر پر ٹانکے بازو بھی کافی زخمی ہوا ہے ان کا۔

نرس نے نرمی سے جواب دیا۔

"وہ کب تک ہوش میں آجائیں گے؟"

زوہان نے ماتھے پر ہاتھ مسلتے ہوئے کہا۔

جی اب وہ بہتر ہیں کچھ دیر میں ہوش میں آجائیں گے۔ یہ لیں پرچی آپ یہ کچھ دوائیاں لے آئیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نرس یہ بول کر وہاں سے چلی گئی۔

زوہان نے جلدی سے میڈیکل سٹور سے دوائیاں وغیرہ خریدیں۔

وہ اندر آیا ہی تھا کہ اس کا فون بجا۔اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنے کُرتے کی جیب سے فون نکال کر دیکھا تو 'بابا کالنگ' لکھا ہوا تھا۔اس نے کال اٹھائی اور سلام دعا کے بعد انہیں سب بتایا اور بات کر کے فون رکھ کر اندر کی جانب گیا۔

اندر سے اسے ایک نرس نے بتایا کہ اس لڑکے کو ہوش آگیا ہے آپ مل سکتے ہیں انہیں۔

وہ اندر آیا تو عبدالہادی بیڈ پر انکھیں موند کر لیٹا ہوا تھا وہ اندر آیا اور عبدالہادی کو لیٹتے ہوئے دیکھ کر آرام سے اس کے قریب آیا اسکے پیروں کی دھمک سن کر عبدالہادی نے اپنی انکھیں کھول کر سامنے کھڑے خوبصورت نوجوان کو دیکھا جو عمر میں اسے کافی چھوٹا لگ رہا تھا۔اس نے عبدالہادی کو مخاطب کر کے کہا۔

بھائی کیسا محسوس کر رہے ہیں آپ؟ زوہان اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ "

"الحمدللہ رب العالمین۔اب بہتر محسوس کر رہا ہوں۔"

عبدالحادی شاہ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی آپ کا نام کیا ہے؟ "

اس نے عبدالہادی سے پوچھا۔

بیٹا! میرا نام عبدالہادی شاہ ہے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "

"بھائی! میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں۔ "

زوہان نے اسے نرمی سے کہا۔

نہیں نہیں، میں اپنے بھائی کو بلا لیتا ہوں۔ آپ ویسے ہی میرے لیے بہت مدد کر چکے "

"ہیں۔

عبدالہادی نے اسے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

نہیں، ایسی بات نہیں ہے یہ میرا فرض ہے اور آپ کی مرضی ہے آپ کو جیسا مناسب لگے۔"

"آپ اپنے بھائی کو بلوالیں میں انتظار کر رہا ہوں آپ کا۔

ذوہان نے نرمی سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اچھا ٹھیک ہے بیٹا۔ آپ بتاؤ میرا فون کدھر ہے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے خیال سے آپ کی گاڑی میں ہی چھوٹ گیا تھا مجھ سے۔میں جلدی جلدی لا یا تھا "

"آپ کو۔آپ پریشان نہیں ہوں میرے موبائل سے کرلیں۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر عبدالہادی کو فون پکڑایا۔

عبدالہادی شاہ نے اس کے ہاتھ سے موبائل لیا اور عمر کا نمبر ڈائل کیا تو سامنے ہی عمر کا نمبر

'پریشانی' کے نام سے پہلے سے سیو ہوا تھا۔

یہ دیکھ کر عبدالہادی ہلکا سا مسکرایا اور زوہان کی طرف دیکھ کر بولا۔

" آپ عمر شاہ کو جانتے ہیں؟ "

زوہان جو اس کی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا اس کی اس بات پر اسے دیکھا۔

" جی بھائی! عمر شاہ ہمارے بچپن کا دوست ہے۔آپ اس کے بھائی ہیں؟ "

"جی،میں اس کا بڑا بھائی ہوں. عبدالحادی شاہ۔ "

کال جا رہی تھی اچانک سے سپیکر سے عمر کی اواز آئی۔

زہے نصیب،زہے نصیب،خان صاحب جانے کیسے یاد کیا ہمیں تم نے۔بڑے ل لوگوں "

"!کی کال آئی ہے خیریت

زوہان اور عبدالہادی دونوں اس کی باتیں سن رہے تھے کہ اچانک سے عبدالہادی بولا

"عمر شاہ ہم بات کر رہے ہیں عبدالحادی شاہ۔ "

عمر بیچارا جو آرام سے سن رہا تھا۔اپنے بھائی کی آواز پر گڑ بڑا کر بیڈ سے اٹھا اور بولا۔

"!جی جی بھائی جان آپ خان صاحب کے موبائل سے خیریت "

عمر پریشانی سے بولا۔

بیٹا میرا واپسی میں کار ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔آپ کے خان صاحب نے ہماری جان بچائی "

"ہے۔

اس نے اپنے ہونٹوں سے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

عمر تو یہ سب سن کر کافی پریشان ہو گیا اور بولا۔

!بھائی !آپ ٹھیک تو ہیں ناں "

میں آرہا ہوں آپ مجھے بتائیں۔

"آپ زوہان کو فون دیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبدالہادی نے زوہان کی طرف فون بڑھایا اور اس نے فون تھام کر عمر کو سب بتایا اور اسے ایڈریس بھی بتادیا اور فون بند کر دیا۔

عبدالہادی زوہان کی طرف دیکھ کر بولا۔

"بیٹا! آپ دونوں بچپن کے دوست ہیں؟ "

زوہان اس کی بات پر مسکرا کر اسے دیکھا اور بولا۔

جی بھائی! جناب بچپن کے دوست ہیں ہم نے قران حفظ بھی ساتھ کیا ہے اور اب یونیورسٹی بھی ساتھ جاتے ہیں۔ عمر میرا بھائی ہے میرے دل کے بہت قریب ہے۔ وہ میرا بچپن کا ساتھی ہے۔"

بولتے ہوئے زوہان کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی جسے وہ بہت اچھے سے چھپا گیا تھا لیکن عبدالہادی شاہ لوگوں کی آنکھوں کو پڑھنے میں مہارت رکھتا تھا۔ یہ بات شاید زوہان خان ابھی نہ جان سکے لیکن عبدالہادی شاہ آنکھوں سے لوگوں کے دل تک کی باتوں کو بھانپ لیتا تھا۔ وہ اس کام میں بہت مہارت رکھتا تھا یہ بات صرف اس کی دادی کو معلوم تھی۔

"اچھا اچھا! بیٹا پہلے کبھی ملاقات نہیں ہوئی نا آپ سے تو بس اسی لیے معلوم نہیں تھا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عبدالہادی نے اپنے شائستہ انداز میں کہا۔

کچھ ہی دیر گزری تھی کہ عمر آگیا۔ عمر کو جیسے ہی کال ائی تھی وہ تب سے پریشان تھا۔ وہ اسی وقت اپنے گھر سے باہر نکلا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور اپنی شال کندھوں سے صحیح کر کے گاڑی سٹارٹ کر کے ہسپتال روانہ ہوا۔

وہ فوراً سے گاڑی سے نکل کر ہسپتال کے اندر داخل ہوا اور نرس سے معلوم کر کے عبدالہادی شاہ کے کمرے کی جانب بڑھا۔ پریشانی کے عالم میں وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔

" السلام علیکم بھائی جان! کہاں لگی ہے، کیا ہوا ہے؟ زیادہ چوٹ تو نہیں آئی آپ کو۔ "

زوہان اور عبدالہادی شاہ جو آپس میں بات کر رہے تھے اس کی ایک دم آواز پر دونوں ہڑبڑا گئے اور آنکھیں بڑی بڑی کر کے اسے دیکھنے لگے۔ ایسے تو اس کے ایک دم سوالات اور پھر اس کی پریشانی کو دیکھ کر وہ دونوں بھی بوکھلا گئے۔ عبدالہادی شاہ خود کو سنبھال کر بولے۔

"عمر شاہ! میں ٹھیک ہوں پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔ "

عمر جو اس کی ہی سن رہا تھا کہ اچانک سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی جان! آپ کہاں سے ٹھیک ہیں مجھے بتائیں؟ ماتھے پر پٹی ہے آپ کے اور ہاتھ زخمی ”

“آپ کے بازو پر بھی پٹی لگی ہوئی ہے۔

وہ اپنا سر پکڑ کر پریشانی سے بولا زوہان جو کب سے اس کے پریشان

ہوتے چہرے کو دیکھ رہا تھا آگے بڑھ کر عمر کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ عمر اس کا ہاتھ محسوس کر

کے بنا کچھ بولے پیچھے مڑ کر زوہان کے گلے لگا۔

شکریہ یار زوہان خان! آج تم نے ہم پر احسان کیا ہے۔ شکریہ بھائی“ زوہان فوراً بولا۔ ”

میری مصیبت ہو تم جس کو میں ہر وقت سر پر لے کر پھرتا ہوں تمہارا بھائی مطلب میرا بھائی”

اب میں مدد نہیں کروں گا تو کوئی اور کرتا کیا! جگری دوست شکریہ ادا کرتے ہوئے بہت زہر

“لگتے ہیں جیسے اس وقت تم لگ رہے ہو۔

“ ہاں میں زہر ”

عمر جو آرام سے سن رہا تھا اس کی بات پر ایک دم اسے دور ہوا اور ایک دم بولا۔

! تمیز سے خاندانی بھائی جان کے سامنے بے عزت کر رہے ہیں بیٹا ”

“آپ کو بعد میں بتاؤں گا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان دونوں کی بات پر ایک دم سے عبد الہادی کا لطیف قہقہہ گونجا۔

"وہ دونوں ایک دم خاموش ہو گئے۔" اچھا چلو یار میں چلتا ہوں۔

زوہان نے عمر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"بہت اچھا لگا آپ سے مل کر بھائی۔ خیال رکھیے گا اپنا۔ بہت جلد ملیں گے انشاءاللہ تعالی۔ "

زوہان نے عبد الہادی سے کہا۔

"شکریہ آپ کا کہ آپ نے میری بہت مدد کی جزاک اللہ خیرا کثیرا۔ "

عبد الہادی نے زوہان سے کہا۔

نہیں بھائی! ایسی بات نہیں ہے۔ میرا فرض تھا آپ عمر کے بھائی ہیں مطلب میرے بھائی " ہیں اب بھائی بھی کبھی شکریہ ادا کرتے ہیں بھلا۔ بھائیوں کا آپ بس اپنا خیال رکھیں۔ میں چلتا ہوں۔"

زوہان عبد الہادی سے مصافحہ کر کے باہر کی طرف نکل گیا۔

عمر! چلیں گھر عبد الہادی نے عمر سے کہا۔ جی بھائی چلتے ہیں بس۔ ڈاکٹر آپ کو دیکھ لیں آ کر پھر "سے ایک مرتبہ پھر چلتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمر نے عبدالہادی سے کہا اور موبائل پر کسی کو کال کرنے لگا۔

عبدالہادی آنکھیں موند کر واپس لیٹ گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں ڈاکٹر نے اس کا چیک اپ کر کے اسے ڈسچارج کر دیا۔ عمر نے عبدالہادی کے ایکسیڈنٹ کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا تھا۔ وہ لوگ گھر میں آئے تو آدھی رات ہو گئی تھی اسی لیے عمر نے خاموشی سے عبدالہادی کو اس کے کمرے میں لٹایا اور خود بھی وہیں رک گیا۔

"عمر بیٹا! آپ اپنے کمرے میں چلے جاؤ اگر آرام دہ نہیں لگ رہا تو۔" عبدالہادی نے عمر سے کہا۔

"نہیں بھائی! میں یہیں ٹھیک ہوں آپ سو جائیں۔ کچھ چاہیے ہو تو مجھے بتایئے گا۔"

عمر نے اطمینان سے عبدالہادی کی طرف دیکھ کر بولا

"نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے جاگنے کی۔ چلو ادھر آؤ میرے پاس یہاں پر سو جاؤ، آ جاؤ جلدی سے۔"

عبدالہادی نے اسے بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے کہا۔

"اچھا بھائی جان آ رہا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

عمر اٹھا صوفے سے اور عبدالہادی ہے ساتھ بیڈ کے دوسرے جانب جا کر لے لیٹ گیا۔

عبدالحادی نے اسے آتے ہوئے دیکھا تو فوراً سکون سے انکھیں موند گیا۔ عمر نے ساری لائٹیں بند کر دیں اور دونوں بھائی مزے سے سو گئے لیکن عمر پریشان تھا اسے کیا معلوم تھا کہ آج اس کی اخری سکون والی رات ہے اب اس کو آسانی سے نیند نہیں آئے گی۔ وہ ایک مرض میں مبتلا ہو جائے گا اب اس کی قسمت اس پر مہربان نہیں ہو گی اسے اس مرض سے علاج بہت مشکلوں سے ملے گا۔ کہاں معلوم تھا اس کو یہ کہانی شروع ہونے والی ہے۔ آغازِ عشق سفر شروع ہوتا ہے۔

یہ وقت تھا صبح کا عبدالہادی کی کی آنکھ فوراً فجر کی اذان کے وقت کھلی۔ اس کو سر میں کافی تکلیف ہو رہی تھی اور اس کے ہاتھ میں بھی کافی تکلیف ہو رہی تھی۔ وہ ہلکا ادھر ادھر ہوا تو عمر کی بھی انکھ کھل گئی۔

www.novelsclubb.com

عمر نے پوچھا:

"کیا ہوا ہے بھائی جان؟ "

عبدالہادی جو اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن بدن تخلیف سے چور ہوا تھا تو وہ اٹھ نہیں پا رہا تھا۔

"کچھ نہیں عمر بیٹا مجھے نماز پڑھنی ہے اور مجھ سے اٹھا نہیں جا رہا۔ مجھے اٹھا دو۔ "

عمر نے کہا:

"بھائی آج چھوڑ دیں نماز آپ کی طبیعت واقعی میں بہت خراب ہے۔آپ اس حالت میں نماز نہیں پڑھ سکتے۔"

عبدالہادی نے کہا:"نہیں بیٹا نماز ہر حالت میں فرض ہے۔میرا ہاتھ تھوڑا موو ہو رہا ہے۔ صحیح ہے بس ٹھیک ہے یہ ابھی اوپر سے پٹی اتار دو تا کہ میں نماز ادا کروں۔"

عمر نے اسے سہارا دے کر اٹھایا اور وضو کروایا وہ وضو کر کے گھر میں ہی نماز ادا کرنے لگا کیونکہ اس کی مسجد جانے کی ہمت نہیں تھی۔دونوں بھائیوں نے نماز ادا کی اور واپس بیڈ پر آ کر لیٹ گیا ۔

عمر جو سوچ میں ڈوبا ہوا تھا عبدالہادی کی آواز پہ اس کا سکتہ ٹوٹا۔

"کیا ہوا ہے عمر بیٹا! پریشان لگ رہے ہو۔:نہیں بھائی بس میں یہ سوچ رہا ہوں اللہ نہ کرے کل خان صاحب نہیں آتے تو کیا ہوتا۔"

عمر نے مایوسی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بیٹا میری زندگی جتنی لکھی ہے اتنی مجھے ملنی ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ کے خان صاحب کو میرے لیے وسیلہ بنایا اور دیکھو آج میں آپ کے سامنے بیٹھا ہوں۔"

اس نے عمر کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"بھائی! اللہ آپ کو میری عمر بھی لگا دے۔ آپ تو میری جان، میری زندگی ہیں۔ آپ ایک واحد شخص ہیں جس کو دیکھ کر میرے دل کو راحت ملتی ہے۔"

اس نے پیار سے اپنے بھائی کے دونوں ہاتھوں کو چوما۔

"مجھے پتہ ہے میری جان۔ اللہ تمہیں صحت و عافیت والی لمبی زندگی دے اور ایسے پریشان نہیں ہوتے۔ دیکھو میں ٹھیک ہوں مجھے تکلیف نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

عبدالہادی اپنے تکلیف دہ تاثرات چھپانے میں بہت ماہر تھا۔

"بھائی! میں آپ کو کچھ ناشتہ دے دیتا ہوں۔ یہ آپ کے ویسے بھی ناشتہ کرنے وقت ہے۔ میں ناشتہ بنا کر لاتا ہوں نیچے سے پھر آپ اسے کھا لیجیے گا۔"

عمر نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"نہیں بیٹا! رہنے دو کیا بناؤ گے آپ چھوڑ دو جب سب ناشتہ کریں گے تو ہم بھی کر لیں گے۔"

عبدالہادی نے اسے روکتے ہوئے کہا۔

"نہیں بھائی جان! یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں آپ اس وقت روز ناشتہ کرتے ہیں اور آج بھی کریں گے۔ میں ناشتہ بنانے جارہا ہوں۔"

اس نے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔

عمر کچن میں ایا تو جلدی سے چائے کا پانی رکھا اور فرج سے آٹا نکال کر پیڑا بنایا اور دو پراٹھے بنائے وہ پراٹھا بنا ہی رہا تھا کہ ہلکا سا گھی اچٹ کر اس کے ہاتھ پر آگیا۔

وہ بیچارہ تو بلبلا اٹھا لیکن وہ کوکنگ میں کافی ماسٹر تھا اس نے ناشتہ بنایا، چائے نکالی اور اوپر کے پورشن کی طرف بڑھ گیا۔

عبدالہادی جو انکھیں موندے عمر کا ہی انتظار کر رہا تھا۔ عمر کی موجودگی کمرے میں محسوس کر کے انکھیں کھولیں۔

"عمر کیا بنایا ہے بیٹا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے واہ پراٹھا! یہ کب سیکھا؟"عبدالہادی نے جوش سے کہا۔

"بس بھائی سیکھ لیا. ہمیں سب آتا ہے کھانا بنانا۔ چلیں کھا کر بتائیں کیسا ہے؟ "

عبدالہادی نے کھایا اور اتنے اچھے پراٹھے پہ داد دیے بغیر نہ رہ سکا۔

"ارے واہ! یہ تو بہت اچھے ذائقے والا مزیدار ہے۔ "

دونوں بھائیوں نے مل کر ناشتہ کیا اور سکون سے سونے کے لیے لیٹ گئے کیونکہ ابھی ساڑھے آٹھ بجنے میں کافی وقت تھا۔

یہ وقت ہے صبح فجر کا جہاں زوہان خان مسجد کے لیے روانہ ہوا نماز ادا کر کے وہ واپس آ ہی رہا تھا کہ اچانک اس کی ایک بزرگ سی عورت سے ٹکر ہو گئی۔

ہمیں معاف کر دیں آنٹی غلطی ہو گئی۔ ہم نے آپ کو دیکھا نہیں تھا۔ بزرگ عورت جو کافی پریشان سی رو رہی تھی زوہان کو دیکھ کر روتے ہوئے بولیں:

"بیٹا میں نے کچھ نہیں کھایا ہے اور گھر پر میرے پوتا پوتیوں نے بھی کچھ نہیں کھایا ہے۔ اللہ کے واسطے میری مدد کر دو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوہان تو ان کی اس مجبوری پر دل و جان سے تکلیف میں مبتلا ہوا تھا۔

"اچھا اماں! آپ روئیں نہیں۔ یہ لیں کچھ پیسے اور یہ میرا کارڈ ہے۔ جب بھی کسی چیز کی ضرورت ہو مجھے لازمی کال کر دیجئے گا۔"

اس نے اپنے والٹ میں میں سے چند پانچ ہزار کے نوٹ انہیں نکال کر دیے۔

وہ تو خوش ہو گئیں اور بولیں:

"اللہ تمہیں خوش رکھے بیٹا! اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے اور جس کو تم چاہتے ہو اللہ تمہارے نصیب میں لکھے. آمین"

"اماں آپ میرے لیے ایک دعا لازمی کیجیے گا۔اللہ ان کی ہمیشہ حفاظت کرے اور انہیں میرے نصیب میں لکھ دے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے بوڑھی عورت سے کہا۔

"ہاں ہاں بیٹا ٹھیک ہے ضرور۔ اچھا اب میں چلتی ہوں اور مجھے جب بھی ضرورت ہو گی میں تمہیں کال کر لوں گی۔"

انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا اور جانے لگیں۔

زوہان گھر آیا اور اپنے لیے ناشتہ بنانے لگا اسے اور عمر کو کافی اچھی کوکنگ آگئی تھی۔آج اس کا ہلکا ناشتہ کرنے کا دل تھا اس نے چائے بنائی اور بریڈ پر جیم لگا کر کھایا۔وہ کھا پی کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

وہ کمرے میں آیا اپنی شال اٹھا کر صوفے پر رکھی اور بیڈ پر لیٹ گیا۔وہ انکھیں موندے لیٹا تھا کہ اچانک سے آمنہ کا حجاب والا چہرہ اس کی انکھوں میں لہرایا۔

امنہ کا چہرہ دیکھ کر اس کے ہونٹوں پر نرم سی مسکراہٹ پھیل گئی۔

زوہان لیٹا رہا اور کچھ دیر کے لیے انکھیں موند کر سو گیا۔

یہ منظر ہے حور کے کمرے کا جہاں وہ باری باری چھپ کے اسے اپنے کپڑے دِکھا رہی تھی۔

اسے یہ پہنے کا بہت دل چاہ رہا تھا لیکن وہ پہن نہیں سکتی تھی اس نے سارے کپڑے سمیٹ کر اس پرانے بیگ میں ڈالے اور اسے چھپا کر رکھ دیا۔اس میں سے اس نے لپسٹکس فاؤنڈیشن اور کچھ میک اپ کا سامان اپنی ڈرا میں ڈالا۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھی اور کالج کا یونیفارم پہن کر اپنے بال کھول کر آگے ٹوسٹ باندھا اور دو لٹیں چہرے پر چھوڑ دیں کیونکہ اسے سدرا نے کہا تھا کہ اگر ایسا ہیئر سٹائل نہیں بنایا تو وہ اس سے بات نہیں کرے گی۔

حور نے لٹیں کان کے پیچھے اڑس دیں۔اس نے بیگ اٹھایا اور چادر لے کر نیچے آگئی۔جب وہ نیچے آئی تو سب اسی کا انتظار کر رہے تھے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!"اس نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا اور اپنے بھائی کے برابر میں کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔ "

" حور بیٹی! پڑھائی کیسی جا رہی ہے آپ کی؟ "

علی صاحب نے حور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"جی بابا! بہت اچھی جا رہی ہے پڑھائی اور بہت مزہ بھی آتا ہے کالج میں۔ "

حور نے خوشی سے انہیں جواب دیا۔

"اچھا اچھا ماشاءاللہ، بیٹا! بس پڑھائی میں دل لگاؤ۔ "

انہوں نے حور کو نرمی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسینہ بیگم جو دونوں کی باتیں سن رہی تھیں اچانک سے بول اٹھیں۔

"حور بیٹا کل کالج سے آپ تھوڑی دیر سے آئے تھے؟"

حور تو ان کے سوال کرنے پر ہی سٹپٹا گئی تھی۔

"نہیں نہیں، ماما وہ بس میں تھوڑا لیٹ ہو گئی تھی۔"

حور نے اپنی بوکھلاہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔

"لیکن بیٹا کل آپ آدھا گھنٹہ لیٹ تھیں میں آپ کا انتظار کر کر اندر چلی گئی تھی۔"

حسینہ بیگم نے اس سے کہا۔

جی ماما! بس وہ میں اپنی دوستوں کے ساتھ کیفے سے جوس وغیرہ لینے کھڑی ہو گئی تھی تبھی دیر ہو گئی۔"

حور نے صاف جھوٹ کہا۔

حور کی بات پر زوہان بولا:

www.novelsclubb.com

"حور بیٹا! آپ کو کچھ چاہیے تو آپ مجھے بتادیں لیکن ایسے بیچ میں راستے میں نہیں رکنا چاہیے تھا۔میں ویسے بھی اپ کی وین لگوا رہا ہوں وہی آپ کو واپسی میں لیا کرے گی اور صبح کالج چھوڑا کرے گی۔"

حور تو اس کی بات سن کر ہی تپ اٹھی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے بھائی جان لگوادیں میں کون سا کہیں جا رہی ہوں۔"

اس نے نروٹھے انداز میں کہا۔

"بیٹا! ایسی بات نہیں ہے میری جان لیکن آج کل لڑکیاں بہت اغوا ہو رہی ہیں تب ہی ہم آپ کی پروٹیکشن چاہتے ہیں۔"

اس نے نرمی سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔حور کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

"اچھا اچھا بھائی جان! ابھی آپ مجھے چھوڑ دیجئے گا۔ٹھیک ہے۔"

سب نے ناشتہ کیا اور حور اور زوہان روانہ ہو گئے۔

علی صاحب اور حسینہ بیگم پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔

بیگم آپ حور کا ذرا دھیان رکھا کریں وہ اب بڑی ہو رہی ہے انہوں نے سنجیدگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی میں خیال رکھتی ہوں بہت زیادہ۔ "

انہوں نے کہا۔

لیکن اب تھوڑی زیادہ رکھیے گا کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ اس کی بہت زیادہ دوستیں بن گئی ہیں "

"اور آپ کو پتہ ہے آج کل زیادہ دوست بنانا ٹھیک نہیں ہے۔

انہوں نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا۔

"جی جی، میں خیال رکھوں گی آپ پریشان نہ ہوں۔ "

اب کی بار حسینہ بیگم نے ان کی بات کو سمجھ کر سر ہلایا۔ علی صاحب ان کی بات سن کر تحمل سے ناشتہ کرنے لگے۔

www.novelsclubb.com

عبدالہادی کی انکھ کھلی تو عمر اس کے برابر میں نہیں تھا۔ وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔ وہ بیڈ سے نیچے گرتا اس سے پہلے عمر نے اسے سہارا دیا۔

"کیا ہو گیا ہے بھائی جان میں آ رہا تھا۔ واش روم گیا تھا بس۔ "

اس نے اسے سہارا دیتے ہوئے کہا۔

"نہیں نہیں، بیٹا میں ٹھیک ہوں بس ہاتھ میں بہت تکلیف ہے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس نے عمر کو سنجیدگی سے کہا۔"اچھا! چلیں بھائی جان میں اپ کو نیچے لے کر چلتا ہوں۔

اس نے اسے سہارا دے کر کھڑا کرتے ہوئے کہا۔

اچھا عمر دو منٹ صبر کرو میں آتا ہوں یہ کہہ کر وہ واش روم کی طرف چل دیا۔

عمر واش روم کے باہر ہی کھڑا ہوا تھا۔زوہان کافی دیر بعد واش روم سے نکلا۔

"چلیں بھائی جان! نیچے چلتے ہیں۔ "

اس نے ہاتھ بڑا کر اس کو سہارا دیا۔

دونوں ساتھ ڈائننگ روم میں داخل ہوئے۔سب انہی کا انتظار کر رہے تھے۔عبدالہادی کی یہ حالت دیکھ کر سب اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔

سب سے پہلے دادا جان نے اس کی جانب قدم بڑھایا۔

" شاہ! کیا ہوا ہے یہ؟ "

انہوں نے پریشانی کے عالم میں اس سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

".کچھ نہیں دادا جان بس ہلکی پھلکی چوٹیں ہیں. ٹھیک ہو جائے گی "

اس نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔

نہیں،ایسے کیسے ٹھیک ہوں گی۔شاہ! ہمیں رات میں بتایا کیوں نہیں. یہ کیا ہوا ہے، کب "

"ہوا ہے۔

انہوں نے پھر سے اتنے سارے سوال کر دیے۔

شاہ میری جان کیا ہوا ہے. یہ میرے بچے کو اتنی چھوٹے کیسے لگیں۔"اب جی بار سوال "

کرنے کی باری دادا جان کی تھی۔

"اچھا! چلیں آپ سب بیٹھیں۔میں بتاتا ہوں۔ "

www.novelsclubb.com

اس نے سب کو بیٹھنے کا کہا اور خود بھی اپنی کرسی پر براجمان ہو گیا۔

"ہاں بیٹا بتاؤ! کیا ہوا ہے؟ "

اب کی بار اس کی ماں نے اسے سوال کیا۔

سب اسی کی طرف یک تک دیکھ رہے تھے۔

"داداجان! وہ رات میں افس سے آتے وقت میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ وہ تو شکر ہے اللہ کا کہ عمر کے دوست نے میری جان بچائی۔"

اس نے ساری بات اپنے گھر والوں کے گوش گزار کر دی۔

" شاہ! اب کچھ دن تک تم آفس نہیں جاؤ گے۔ "

داداجان نے اسے حکم دیتے ہوئے کہا.

"لیکن داداجان! میں ٹھیک ہوں اس نے پھر سے انہیں تسلی دینا چاہی۔ "

شاہ میں پوچھ نہیں رہا میں بتا رہا ہوں بیٹا۔ انہوں نے اب کی بار اسے سنجیدگی سے کہا۔

جی داداجان جیسا آپ کہیں۔ اب آپ سب ناشتہ کر لیں۔ میری وجہ سے ویسے ہی اتنے پریشان ہو گئے ہیں۔ اس نے ایک ہی سانس میں بولا۔ "

ریان اور زاریان تو ابھی تک سکتے میں ہی تھے کیونکہ وہ اپنے جان سے پیارے بھائی کی یہ حالت نہیں دیکھ سکتے تھے۔

آج دونوں نے ہی اسکول چھٹی کی تھی کیونکہ آج ان کے نئے سیشن کا پہلا دن تھا۔

سب ناشتہ کر کے اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

عبدالہادی جو بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا کسی کی موجودگی محسوس کر کے انکھوں کو کھولا۔

ریان اور زاریان اسے دیکھتے ہوئے رو رہے تھے۔

"بھائی جان! یہ کیسے ہوا ہے؟ "

زاریان نے روتے ہوئے کہا۔

عبدالہادی نے دونوں کو اپنے پاس بلایا اور دونوں کو بٹھا کر بولا۔

"بیٹا! میں ٹھیک ہوں. مجھے کچھ نہیں ہوا دیکھو۔ "

اس نے انہیں پیار سے پچکارتے ہوئے کہا۔

ریان تو کچھ بول ہی نہیں رہا تھا بس یک ٹک اپنے بھائی کو دیکھ رہا تھا۔

عبدالہادی نے ریان اور زاریان کو روتے ہوئے دیکھا تو بولا۔

اچھا! چلو شاباش میرے بچو چپ ہو جاؤ. پتہ ہے ناان آنسوں سے جان جاتی ہے آپ کے "بھائی کی۔

اس نے نرمی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

".لیکن بھائی جان اتنی چھوٹ لگی ہے درد ہو رہا ہو گا نا "

اب کی بار ریان نے کہا۔

دیکھو میرے لیے دعا کرو میں جلد ہی ٹھیک ہو جاؤں گا پھر ہم تینوں پین کیک کھانے چلیں "

".گے لیکن اس سے پہلے دونوں کو چپ ہونا پڑے گا

اس نے انہیں نرمی سے کہا۔

"نہیں بھائی، ہمیں کہیں نہیں جانا بس اپ ٹھیک ہو جائیں۔ "

زاریان نے انسو پونچھتے ہوئے کہا۔

عبدالہادی تو ان دونوں کی محبت پر دل و جان سے فدا ہوا تھا۔اس نے دل ہی میں اللہ تعالی کا شکریہ ادا کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا چلو! شاباش آؤ ادھر آؤ میرے پاس۔ "

وہ دونوں وہاں بیٹھے رہے اور کافی دیر تک آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہے۔

:کچھ دن بعد

عبدالہادی صبح فجر کے وقت مسجد کے لیے روانہ ہو رہا تھا۔اب اس کی چوٹ بہت بہتر تھی اور ٹانکے بھی کھل گئے تھے۔

وہ مسجد گیا نماز پڑھی اور وہاں سے واپس آ کر آفس جانے کی تیاری کرنے لگا۔آج کافی دنوں بعد وہ آفس جا رہا تھا۔

وہ آفس آیا۔اس نے اپنا سارا کام مکمل کیا اور مغرب کی نماز پڑھ کر گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔

وہ گھر آیا اپنے کمرے میں آرام کر رہا تھا کہ اتنے میں ریان اور زاریان تشریف لائے۔

"بھائی، بھائی، بھائی"

ریان نے ایک سانس میں اسے آوازیں دیں۔

www.novelsclubb.com

جو آنکھیں بند کیے لیٹا ہوا تھا اس کی آواز پر ایک دم سٹپٹا کر اٹھا۔

"کیا ہوا ہے ریان بیٹا! کچھ ہوا ہے کیا؟"

اس نے اسے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

نہیں بھائی! بس یہ پوچھنا تھا کہ شیف بننا اچھی بات نہیں ہے کیا؟" اس نے اداسی سے " عبدالہادی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.

''شیف نہیں کام کرنے والی آنٹی بنو گے تم۔ ''

اتنے میں زاریان بول پڑا۔

''بھائی! دیکھیں اسے میں نے بس اتنا کہا تھا کہ مجھے شیف بننے کا شوق ہے۔ ''

اس نے عبدالہادی کو شکایت لگاتے ہوئے کہا۔

''اچھا چلو شیف جی! مجھے کچھ بنا کے کھلاؤ میرے پیٹ میں بھوک سے آگ لگ رہی ہے۔ ''

زاریان نے پھر سے اسے تنگ کیا۔

زاریان! بری بات بیٹا. کوئی کام برا نہیں ہوتا۔اچھا ایک بات بتاؤ آپ جتنے بڑے بڑے ریسٹورنٹ سے کھانا کھاتے ہو کیا وہ عورتیں بناتی ہیں؟''اس نے سوالیہ انداز میں زاریان سے پوچھا۔

''نہیں بھائی! آدمی بناتے ہیں۔ظاہر سی بات ہے۔ ''

اس نے سیدھا سیدھا جواب دیا۔

''تو پھر اگر ریان کو کھانا بنانے کا شوق ہے،شیف بننے کا شوق ہے تو وہ کیوں نہیں بن سکتا؟ ''

اس نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

Aqsa khanam

<aqsashazadiaqsakhank@gmail.com>

5:02 PM (2 hours ago)

to me

"تو پھر اگر ریان کو کھانا بنانے کا شوق ہے، شیف بننے کا شوق ہے تو وہ کیوں نہیں بن سکتا؟"

اس نے "دیکھا مجھے تم سے یہی امید تھی زاریان۔ سوچو اگر نیوٹن نہیں ہوتا تو ہمیں کتنی ساری معلومات نہیں ہوتیں۔"

اب کی بار رایان نے اس کی طرف کروٹ لیتے ہوئے کہا۔

"ہاں یہ تو ہے لیکن ایک سیب سے۔۔۔ خیر چھوڑو میرے دل میں درد ہوتا ہے جب جب سوچتا ہوں۔"

زاریان نے اپنے نہ دکھنے والے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"!تم سے بڑا ڈرامے باز میں نے پوری زندگی میں کہیں نہیں دیکھا زاریان "

اب کی بار رایان نے اس کے سر پہ ایک چپت لگائی۔

تمیز سے"۔ "

"رایان! تم کیا چاہتے ہو باورچی بننے سے پہلے تمہارے ہاتھ ٹوٹ جائیں۔ "

زاریان نے اپنی ہنسی کو ضبط کرتے ہوئے کہا۔

بکواس نہیں کرو زاریان! میں تم سے بڑا ہوں۔ شرم آنی چاہیے تمہیں مجھ سے ایسے بات "

"کرتے ہوئے۔

رایان نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں وہ شرم آ رہی تھی میں نے کال کر کے منع کر دیا کہ کیا کرو گی اپنا وقت ضائع کرو گی۔ "

زاریان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

تو یعنی تمہارے پاس شرم نہیں ہے۔ جب شرم بٹ رہی تھی تو تم کہاں تھے زاریان؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رایان نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ارے ہاں! وہ نا میں تمہارے ساتھ تھا۔دیکھ لو جبھی تمہارے پاس بھی شرم نہیں ہے۔ "

زاریان نے ہنستے ہوئے کہا۔

" یار،اچھاایک بات بتاؤزاریان؟ "

رایان نے اسے نرمی سے کہا۔

"!ہمم بولو "

زاریان نے کہا۔

"ہم دونوں چپکے سے دوبارہ پین کیک بنانے کی کوشش کریں۔اب بن جائیں گے؛میں نے
ریسپی دیکھی ہے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خودرایان نے رازداری سے کہا۔

''دیکھ لو میں بنوا تو لوں گا لیکن میرے اوپر سارا نام مت ڈالنا۔ ''

زاریان نے نروٹھے انداز میں کہا۔

''ٹھیک ہے، ٹھیک ہے نہیں ڈالوں گا۔ ہم کل پین کیک بنائیں گے۔ ''

اس نے خوشی خوشی کہا۔

...... جاری ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842